213-پرائیویٹ اور سرکاری اداروں میں ملازمت کرنا

سوال

بعض اوقات اسلامی ملازمت کا حصول مشکل ہوجاتا ہے، کیا ضرورت کی بنا پر سرکاری ملازمت کرنا غلط ہے ؟

میرا خیال ہے کہ اکثر تجارتی معاملات میں داخل ہونے سے یہ افضل ہے، کم ازکم یہ سرکاری ملازمت ان معاملات سے تو بہتر ہے جو سودی معاملات کے گرد گھومتے ہیں ؟

پسندیدہ جواب

ہوسکتا ہے آپ نے جوکچھ ذکر کیا ہے وہ صحیح بھی ہو، کہ پرائیویٹ تجارتی اداروں میں سرکاری اداروں کی بنسبت زیادہ سودی معاملات کرتے ہوں، لیکن میرے خیال میں یہ ممکن نہیں کہ اس سلسلہ میں کوئی قاعدہ اوراصول وضع کیا جاسکے.

اس لیے ہم یہ کہتے ہیں کہ مسلمان شخص کے لیے کسی بھی ادارہ میں کام کرنا جائز ہے جب تک اس کا کام حلال اور مباح ہو، اورکسی بھی ادارے میں حرام کام کی ملازمت کرنا جائز نہیں.

فرمان باری تعالی ہے :

.{اورجو کوئی بھی اللہ تعالی کا تقوی اورپرہیزگاری اختیار کرتا ہے اللہ تعالی اس کے لیے نکلنے کی راہ بنا دیتا ہے، اوراسے روزی بھی وہاں سے دیتا ہے جہاں سے اسے وہم وگمان بھی نہیں ہوتا، اورجو کوئی بھی اللہ تعالی پر توکل اور بھروسہ کرے اللہ تعالی اس کے لیے کافی ہوجاتا ہے، بلاشبہ اللہ تعالی اپنا کام پورا کرکے ہی رہے گا، اللہ تعالی نے ہرچیز کا ایک اندازہ مقرر کررکھا ہے}.الطلاق (2-3).

واللہ اعلم.